درس ۵

پاک کرنے والی چیزیں (مطہرات)

(۲) زمین کس چیز کو پاک کرتی ہے اور کیسے پاک کرتی ہے؟

زمین پاؤں کے تلوے اور جوتے کے نچلے حصہ کو کچھ شرطوں کے ساتھ پاک کرتی ہے۔

(۱) زمین پاک ہو۔

(۲) زمین خشک ہو۔

(۳) ضروری ہے کہ زمین مٹی یا پتھر یا اینٹوں کے فرش یا ان سے ملتی جلتی چیز پر مشتمل ہو۔ قالین و دری وغیرہ اور چٹائی یا گھاس پر چلنے سے پاؤں کا نجس تلوا یا جوتے کا نجس حصہ پاک نہیں ہوتا۔

(۴) عین نجاست جو لگی ہو وہ راستہ چلنے سے دور ہو جائے۔

مسالہ: پاؤں کا تلوا یا جوتے کا نچلا حصہ نجس ہو تو ڈامر پر یا لکڑی کے بنے ہوئے فرش پر چلنے سے پاک ہونا محل اشکال ہے۔

مسالہ: اگر کسی ایسے شخص کے ہاتھ کی ہتھیلی یا گھٹنا نجس ہو جائیں جو ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چلتا ہو تو اس کے راستہ چلنے سے اس کی ہتھیلی یا گھٹنے کا پاک ہو جانا محل اشکال ہے۔ یہی صورت لاٹھی اور مصنوعی ٹانگ کے نچلے حصے، چوپائے کے نعل، موٹر گاڑیوں اور دوسری گاڑیوں کے پہیوں کی ہے۔

(۳) سورج بھی کچھ شرطوں کے ساتھ پاک کرتا ہے۔

سورج: زمین، عمارت اور دیوار کو کچھ شرطوں کے ساتھ پاک کرتا ہے:

(۱) نجس چیز اس طرح تر ہو کہ اگر دوسری چیز اس سے لگے تو تر ہو جائے۔

(۲) وہ نجس جگہ دھوپ سے خشک ہو۔ یعنی مکمل طور پر خشک ہو جائے۔

(۳) کوئی چیز دھوپ میں رکاوٹ نہ ڈالے۔

(۴) عین نجاست باقی نہ رہ جائے۔

(۵) نجس جگہ کے جس حصے میں نجاست سرایت کر گئی ہے دھوپ سے ایک ہی مرتبہ خشک ہو جائے۔

(۴) استحالہ:

مسالہ: اگر کسی نجس چیز کی جنس یوں بدل جائے کہ ایک پاک چیز کی شکل اختیار کر لے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

مثال کے طور پر نجس لکڑی جل کر راکھ ہو جائے۔

(۵) اسلام:

اگر کوئی کافر شہادتین پڑھ لے تو مسلمان ہو جاتا ہے۔

(۶) تبعیت:

تبعیت کا مطلب ہے کوئی نجس چیز کسی دوسری چیز کے پاک ہونے کی وجہ سے پاک ہو جائے۔

مسالہ: اگر شراب سرکہ ہو جائے تو اس کا برتن بھی اس جگہ تک پاک ہو جاتا ہے جہاں تک شراب جوش کھا کر پہنچی ہو اور اگر کپڑا یا کوئی دوسری چیز جو عموماً اس (شراب کے برتن) پر رکھی جاتی ہے اور اس سے نجس ہو گئی ہو تو وہ بھی پاک ہو جاتی ہے،

(۷) عین نجاست کا دور ہونا۔

مثلاً حیوان کے بدن یا پرندوں کی چونچ پر اگر نجاست لگی ہو اور وہ ہٹ جائے تو بدن اور چونچ پاک ہو جائیں گے۔

مسالہ: اگر انسانی بدن کے اندرونی حصوں مثال کے طور پر منہ یا ناک اور کان کے اندر والے حصے باہر سے نجاست لگنے سے نجس ہو جائیں اور جب نجاست دور ہو جائے تو پاک ہو جائیں گے۔

(۸) - اسلام

مسالہ: اگر کوئی کافر شہادتین پڑھ لے (یعنی کسی بھی زبان میں اللہ کی وحدانیت اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی گواہی دے دے) تو مسلمان ہو جاتا ہے اور اگرچہ وہ مسلمان ہونے سے پہلے نجس کے حکم میں تھا، لیکن مسلمان ہو جانے کے بعد اس کا بدن، تھوک، ناک کا پانی اور پسینہ پاک ہو جاتا ہے۔

(۹) نجاست کھانے والے حیوان کا استبراء:

جس حیوان کو انسانی نجاست کھانے کی عادت پڑ گئی ہو اس کا پیشاب اور پاخانہ نجس ہے اور اگر اسے پاک کرنا مقصود ہو تو اس کا استبراء کرنا ضروری ہے یعنی ایک عرصے تک اسے نجاست نہ کھانے دیں اور پاک غذا دیں حتیٰ کہ اتنی مدت گزر جائے کہ پھر اسے نجاست کھانے والا نہ کہا جا سکے۔

(۱۰) مسلمان کا غائب ہو جانا:

اگر کوئی مسلمان اپنی چیزوں کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ احتمال دیا جائے کہ اسنے پاک کی ہوں گی تو وہ چیزیں پاک ہیں۔

(۱۱) انتقال: یعنی منتقل ہونا ایک جگہ سے دوسری جگہ

اگر انسان کا خون کسی دوسرے انسان کے بدن میں منتقل کر دیا جائے۔